BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

# مالی سال 2027-2026 کا مرکزی بجٹ: سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے کو مضبوط کرنا

## کلیدی نکات

- حکومت کا سرمایہ خرچ مالی سال 2018 (بی ای) میں 2.63 لاکھ کروڑ روپے سے 4.2 گنا بڑھ کر مالی سال 2026 میں 11.21 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا
- مرکزی بجٹ مالی سال 2027-2026 میں 12.2 لاکھ کروڑ روپے کے عوامی سرمائے کے اخراجات کا اعلان
- دسمبر 2025 میں آئی آئی پی کے تحت سرمایہ جاتی اشیاء میں سال بہ سال 8.1 فیصد اضافہ ہوا
- 10,000 کروڑ روپے کنٹینر مینوفیکچرنگ اسکیم اور نئے سی آئی ای اور ہائی ٹیک ٹول روم اقدامات کا اعلان
- ٹول اور الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے پانچ سالہ ٹیکس چھوٹ کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں سرمایہ جاتی اشیاء کے لیے کسٹم ڈیوٹی چھوٹ

### تعارف

ہندوستان کا سرمایہ جاتی اشیاء سیکٹر، ہندوستان کی صنعتی پالیسی میں ایک اسٹریٹجک سنگ بنیاد ہے، جسے سرکاری بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری اور مینوفیکچرنگ کے مضبوط فروغ کی حمایت حاصل ہے۔ یہ شعبہ بنیادی ڈھانچے کی توسیع، صنعتی صلاحیت پیدا کرنے اور پوری معیشت میں تکنیکی ترقی کا ایک اہم محرک ہے۔

اعلیٰ صحت سے متعلق مینوفیکچرنگ صلاحیت سازی، تکنیکی طور پر جدید آلات کو فروغ دینے اور عالمی سطح پر مسابقتی صنعتی ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے، سرمایہ جاتی اشیاء کا شعبہ حکومتی پالیسی کا ایک اہم مرکز رہا ہے۔ ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، مخصوص ترغیبات اور مضبوط انضباطی فریم ورک کے ذریعے اس شعبے کی توسیع کی مسلسل حمایت کی گئی ہے۔ مرکزی بجٹ 2027-2026 اس سمت کو مزید تقویت دیتا ہے، جس

میں تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کی حمایت کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے جس کی خصوصیت تجارتی حجم میں اضافہ اور سرمائے کی ضروریات میں اضافہ ہے۔

تین کرتویہ کے فریم ورک کی رہنمائی میں، مرکزی بجٹ مختلف کلیدی شعبوں میں اقدامات کی تجویز پیش کرکے معاشی ترقی کو تیز کرنے اور برقرار رکھنے کے طور پر اپنی پہلی ترجیح کی نشاندہی کرتا ہے۔ سرمایہ جاتی اشیاء ترقیاتی حکمت عملی کا ایک کلیدی جزو ہے، جس میں شعبے پر مبنی مخصوص اسکیموں اور پائیدار کیپٹل اخراجات پر مسلسل زور دیا جاتا ہے جس کا مقصد گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں اور بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کو مضبوط کرنا ہے۔

مجوزہ اقدامات سرمایہ کاری کو فروغ دینے، گھریلو صلاحیت کو بڑھانے اور سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے میں طویل مدتی اقتصادی ترقی کی حمایت کرنے کے لیے ہیں۔

**سرمایہ جاتی اشیاء**

"سرمایہ جاتی اشیا" سے مراد وہ تمام پلانٹ، مشینری، آلات یا لوازمات ہیں جو سامان کی تیاری یا پیداوار کے لیے، براہِ راست یا بالواسطہ طور پر، یا خدمات کی فراہمی کے لیے درکار ہوں اور وہ اشیا جو تبدیلی، جدید کاری، تکنیکی اپ گریڈیشن یا توسیع کے لیے استعمال ہوں۔
سرمایہ جاتی اشیا کو مینوفیکچرنگ، کان کنی، زراعت، آبی زراعت، مویشی پروری، پھولوں کی کاشت، باغبانی، مچھلی پروری، پولٹری، ریشم کی پیداوار (سیری کلچر) اور انگور کی کاشت (وٹیکلچر) کے ساتھ ساتھ خدمات کے شعبے میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

**سرمایہ جاتی کا شعبہ ہندوستان کی ترقی کے انجن کو مضبوط کر رہا ہے**

سرمایہ جاتی اشیاء کا شعبہ بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی حمایت کرکے ہندوستان کی اقتصادی حکمت عملی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تیز رفتار شہری کاری، جاری بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری، اور مضبوط پالیسی تعاون سے چلنے والا یہ شعبہ طویل مدتی صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور عالمی معیشت میں ہندوستان کی حیثیت کو مضبوط کرنے کے لیے تیار ہے۔

سرمایہ جاتی اشیاء کو بڑے پیمانے پر گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے بنیادی سمجھا جاتا ہے۔ یہ شعبہ معیشت پر ایک مضبوط ضرب اثر بھی ڈالتا ہے، جو پورے مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کے ساتھ ساتھ دیگر متعلقہ شعبوں کو مشینری اور آلات جیسے اہم ان پٹ کی فراہمی کے ذریعے صارف کی صنعتوں میں ترقی اور روزگار کو نمایاں طور پر متاثر کرتا ہے۔

## صنعتی ترقی میں سرمایہ جاتی اشیاء کا کردار

مالی سال 2026 میں ہندوستان کی صنعتی ترقی کی رفتار زیادہ وسیع تر ہو گئی ہے، جس میں مینوفیکچرنگ ایک بڑے محرک کے طور پر ابھر رہا ہے اور سال کے دوران مزید رفتار حاصل کر رہا ہے۔ اقتصادی سروے 2026-2025 میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال 26 میں مینوفیکچرنگ جی وی اے کی ترقی میں تیزی آئی، جو پہلی سہ ماہی میں 7.72 فیصد اور دوسری سہ ماہی میں 9.13 فیصد تک پہنچ گئی، جس کی بڑی حد تک اس شعبے میں جاری ساختی تبدیلیوں سے مدد ملی۔

مزید بر آں، صنعتی پیداوار کے اشاریہ (آئی آئی پی) نے دسمبر 2025 میں 7.8 فیصد کا اضافہ درج کیا، جس کی حمایت مینوفیکچرنگ میں وسیع پیمانے پر توسیع (8.1 فیصد) اور کان کنی میں مسلسل نمو (6.8 فیصد) نے کی۔ اس کارکردگی میں کلیدی معاون استعمال پر مبنی درجہ بندی کے تحت سرمایہ جاتی اشیاء کی درجہ بندی تھی، جس میں اسی عرصے کے دوران سال بہ سال 8.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

مالی سال 2022 کے بعد سے سرمایہ جاتی اشیاء شعبے کی بر آمدی کارکردگی گھریلو پیداواری صلاحیت کی توسیع اور معیشت کے اندر سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے کے لئے قریب سے جڑی ہوئی ہے۔ بر آمدات میں مستحکم اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو مالی سال 2024 میں 31,621 کروڑ روپے سے بڑھ کر مالی سال 2025 میں 33,356 کروڑ روپے ہو گئی۔ اسی طرح پیداوار میں بھی قابل ذکر اضافہ دیکھا گیا، جو پچھلے مالی سال کے 1,85,858 کروڑ روپے کے مقابلے مالی سال 2025 میں 2,05,194 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ درآمدی محاذ پر، مالی سال 2025 میں تجارتی درآمدات سال بہ سال

6.3 فیصد بڑھ کر 721.2 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس کی بڑی وجہ اہم انٹرمیڈیٹ سامان اور کیپٹل آلات کی مضبوط مانگ ہے، جو مستحکم گھریلو مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔ مزید برآں مالی سال 2026 کی پہلی سہ ماہی میں سرمایہ جاتی اشیاء کی درآمدات میں 6.6 فیصد کا اضافہ ہوا اور مالی سال 2026 کی دوسری سہ ماہی میں یہ مزید بڑھ کر 9.2 فیصد ہو گئی۔ مجموعی طور پر دوہرے رجحانات مسلسل گھریلو سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ بیرون ملک سے حاصل کی جانے والی تکنیکی طور پر جدید مشینری پر انحصار کو اجاگر کرتے ہیں۔

نیز، اعلی تعدد کے اشارے سرمایہ جاتی اشیاء میں صحت مند سرمایہ کاری کی سرگرمی کی تجویز کرتے ہیں۔ اس شعبے میں مجموعی ترقی بڑھتی ہوئی صنعتی سرگرمی کی نشاندہی کرتی ہے، جو بہتر کارکردگی اور معاشی رفتار کو بڑھانے کی عکاسی کرتی ہے۔

**اعلی تعدد کے اشارے سرمایہ کاری کی رفتار کو مستحکم کرنے کا اشارہ دیتے ہیں (سال بہ سال ترقی، فیصد)**

| اشارے | مالیاتی سال 2026 کی پہلی تاریخ | مالیاتی سال 2026 کی پہلی تاریخ | مالیاتی سال 2026 کی پہلی تاریخ | اوسط سالانہ اضافہ (مالی سال 20-مالی سال 16) |
|---|---|---|---|---|
| سرمایہ جاتی اشیاء کی درآمدات | 6.6 | 9.2 | 13.4 | 7.1 |
| صلاحیت کا استعمال (فیصد میں) | 74.1 | 74.8 | NA | 72.9 |

ماخذ: اکنامک سروے 2025-2026

حکومتی سرمایہ کاری مالی سال 2022 سے مسلسل بڑھ رہی ہے۔

سرمایہ جاتی اشیاء کی درآمدات کیا ہیں؟
سرمایہ جاتی اشیاء کی درآمدات سے مراد درج ذیل اشیا کی مجموعی درآمدات ہیں: برقی مشینری اور آلات؛ بنیادی دھاتیں (لوہا اور فولاد کے علاوہ)؛ صنعتی مشینری، نیز ڈیری اور اس سے متعلقہ استعمال کی مشینری؛ مشین ٹولز؛ دیگر تعمیراتی مشینری؛ پروجیکٹ گڈز؛ اور نقل و حمل کا ساز و سامان۔

**حکومتی سرمایہ جاتی اخراجات مالی سال 2022 کے بعد سے مسلسل بتدریج بڑھتے جا رہے ہیں۔؟**

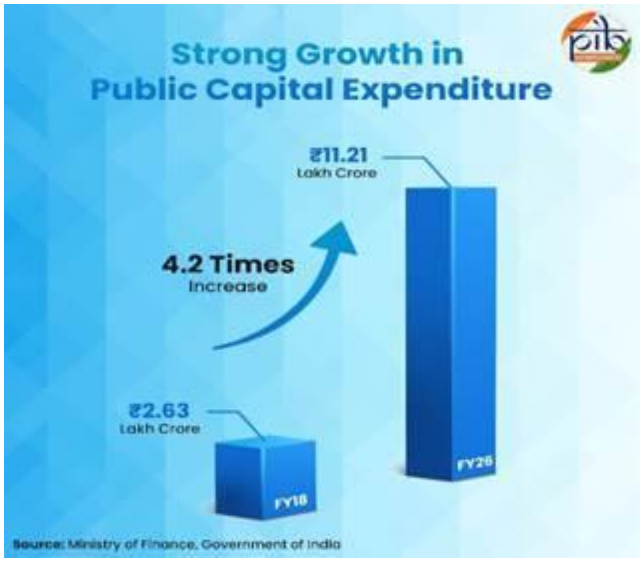


مالی20219اور مالی2022 کے درمیان حکومت کے سرمائے کے اخراجات میں تقریباً92فیصد اضافہ ہوا، جو3.07لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر5.92 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا۔ ملک بھر میں اعلیٰ معیار کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کے وسیع تر مقصد کی حمایت کرتے ہوئے، اس کے بعد کے مالی سالوں میں یہ اضافہ جاری رہا۔

مزید برآں، حکومت کا سرمایہ خرچ تقریباً4.2 گنا بڑھ گیا ہے، مالی سال18 میں 2.63لاکھ کروڑ سے مالی2026(بی ای) میں 11.21لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ ہو گیا ہے، جب کہ مالی سال2026(بی ای) کے لیے مؤثر عوامی سرمایہ خرچ15.48لاکھ کروڑ روپے ہے۔

## سرمایہ جاتی اشیاء کی توسیع کا شعبہ جاتی اثر

**ہندوستان کا پھیلتا ہوا سرمایہ جاتی اشیاء کا شعبہ کئی صنعتی حصوں میں مضبوط ترقی کی حمایت کر رہا ہے۔ صنعتی سرگرمیوں اور مجموعی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں اس کے اہم کردار کی وجہ سے اسے خاصی توجہ کا سامنا ہے۔ اس شعبے میں دیگر صنعتوں جیسے مشینری اور تعمیرات بھی شامل ہیں جو کہ ملک کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ مثال کے طور پر، برقی آلات نے بجلی کے سازوسامان میں مسلسل دوہرے ہندسے کی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا ہے، جو گھریلو اور برآمدی دونوں منڈیوں میں مضبوط مانگ کی وجہ سے ہے۔**

**ایک ساتھ، یہ رجحانات اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ ہندوستان کا سرمایہ جاتی اشیاء کا شعبہ اپنی سرمایہ کاری کی قیادت میں ترقی کی حکمت عملی کے مرکزی ستون کے طور پر ابھر رہا ہے، صنعتی صلاحیت کو تقویت دے رہا ہے، بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کو تیز کر رہا ہے، اور ملک کی طویل مدتی اقتصادی رفتار کو برقرار رکھ رہا ہے۔**

سرمایہ جاتی اشیاء پر بجٹ میں فوکس ‘معیشت کے لئے اہم پیش رفت

مرکزی بجٹ 2026-2027 ہندوستان کی ترقی اور صنعتی تبدیلی کے کلیدی محرک کے طور پر سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ سات سٹریٹجک اور فرنٹیئر شعبے میں مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کو ترجیح دیتا ہے، جس کی حمایت سرمایہ جاتی اشیاء کے لیے مرکوز دخل اندازیاں سے ہوتی ہے۔ بجٹ مینوفیکچرنگ میں شعبے کے کردار اور پیداواری صلاحیت اور معیار کو بڑھانے کے لیے توانائی کی منتقلی کو مضبوط کرتا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد عالمی بازاروں کے ساتھ ہندوستان کے مضبوط انضمام کی حمایت کرتے ہوئے گھریلو صلاحیت کو تقویت دینا ہے۔

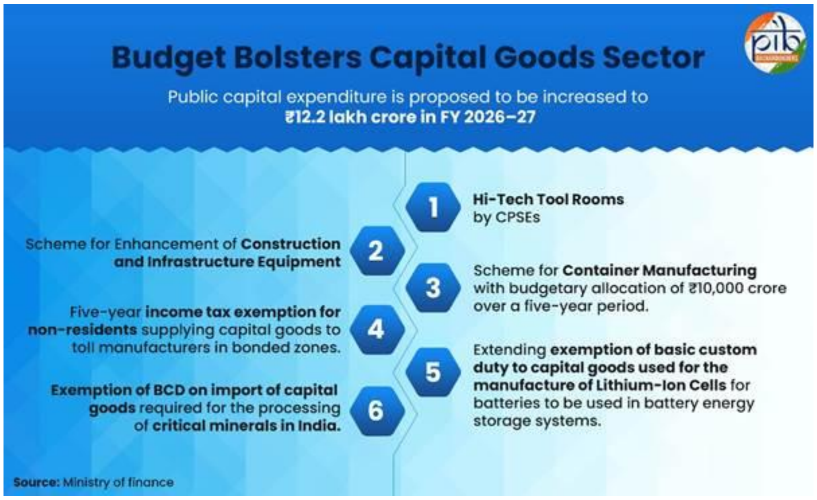


## عوامی سرمایہ کے اخراجات: بنیادی ڈھانچہ کی قیادت میں ترقی

اقتصادی ترقی کے کلیدی محرک کے طور پر عوامی سرمایہ کاری کے کردار کو تقویت دیتے ہوئے، یہ بجٹ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ایک مضبوط پیش رفت فراہم کرتا ہے۔ عوامی سرمائے کے اخراجات کو مالی سال 2025-22026 (بجٹ تخمینہ) سے ~9 فیصد بڑھا کر مالی سال 2026-2027 میں 12.2 لاکھ کروڑ روپے کرنے کی تجویز ہے۔ عوامی سرمایہ کاری مالی سال 2014-2015 میں 2 لاکھ کروڑ سے کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچے کی قیادت میں ترقی، نجی سرمایہ کاری میں اضافے اور پوری معیشت میں پیداواری صلاحیت میں اضافے پر مسلسل زور کی نشاندہی کرتا ہے۔

## سرمایہ جاتی اشیاء کی ترقی کے ذریعے مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا

سرمایہ دارانہ سامان کی مضبوط صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے تمام صنعتوں میں پیداواری صلاحیت اور معیار کو تقویت ملتی ہے، گھریلو صلاحیت کو بڑھانے کے لیے متعدد مخصوص اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔

ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ کو بڑھانے کے لیے، پی ایس ایز (سنٹرل پبلک سروس انٹرپرائز) کے ذریعے دو مقامات پر ہائی ٹیک ٹول رومز قائم کرنے کی تجویز ہے۔ یہ سہولیات ڈیجیٹل طور پر فعال، خودکار سروس بیورو کے طور پر کام کریں گی، جو کم قیمت پر مقامی ڈیزائن، جانچ اور اعلیٰ درستگی کے اجزاء کی تیاری فراہم کرے گی۔

مزید برآں، تعمیراتی اور بنیادی ڈھانچے کے سازوسامان میں اضافے کے لیے ایک اسکیم (سی آئی ای) کی تجویز ہے تاکہ اعلیٰ قیمت اور تکنیکی طور پر جدید تعمیرات اور بنیادی ڈھانچے کے سازوسامان کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط کیا جاسکے۔ اس میں کثیر المنزلہ عمارتوں میں استعمال ہونے والی لفٹوں اور آگ بجھانے کے آلات سے لے کر میٹرو پروجیکٹس اور اونچائی والی سڑکوں کے لیے ٹنل بورنگ مشینری تک وسیع پیمانے پر آلات شامل ہیں۔

لاجسٹکس اور تجارتی انفراسٹرکچر کو مدد کرنے کے لیے، بجٹ میں کنٹینر مینوفیکچرنگ کے لیے ایک اسکیم بھی تجویز کی گئی ہے، جس کا مقصد عالمی سطح پر مسابقتی کنٹینر مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم بنانا ہے۔ اس اسکیم میں پانچ سال کی مدت میں 10,000 کروڑ روپے کا مجوزہ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

## ٹول مینوفیکچرنگ اور الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے مدد

بھارت میں ٹول مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے بجٹ میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ کسی غیر مقیم ادارے کو، جو بانڈڈ زون میں کام کرنے والے کسی ٹول مینوفیکچرر کو سرمایہ جاتی اشیا، آلات یا ٹولنگ فراہم کرے، پانچ سال کی مدت کے لیے انکم ٹیکس سے استثنیٰ دیا جائے۔

اس کے علاوہ، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں مصروف ٹول مینوفیکچرنگ کے لیے خصوصی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اس تجویز کے تحت، کوئی بھی غیر ملکی کمپنی جو بانڈڈ زون میں قائم اور الیکٹرانک اشیا تیار کرنے والے ٹول مینوفیکچرر کو سرمایہ جاتی اشیا، آلات یا ٹولنگ فراہم کرے، اسے ٹیکس میں چھوٹ دی جائے گی۔ یہ چھوٹ یکم اپریل 2026 سے شروع ہونے والے پانچ ٹیکس سالوں کے لیے ہوگی۔

اس اقدام کا مقصد بھارتی کنٹریکٹ مینوفیکچررز پر سرمایہ کاری کے بوجھ کو کم کرنا، پیداواری لاگت گھٹانا، اور بھارت میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا ہے۔ مجوزہ ترمیم ٹیکس سال 2031-2030 تک نافذ العمل رہے گی۔

## توانائی کی منتقلی اور اہم معدنیات: سرمایہ جاتی اشیا میں سہولت

توانائی کی منتقلی اور توانائی کے تحفظ کو تقویت دینے کے لیے، بجٹ میں یہ تجویز دی گئی ہے کہ لیتھیم آئن بیٹریوں کے لیے سیلز بنانے میں استعمال ہونے والی سرمایہ جاتی اشیا پر دی گئی بنیادی کسٹم ڈیوٹی میں چھوٹ کو اب بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز کے لیے لیتھیم آئن سیلز بنانے میں استعمال ہونے والی سرمایہ جاتی اشیاء تک بھی توسیع دی جائے۔

مزید برآں، بھارت میں اہم معدنیات کی پروسیسنگ کے لیے درکار سرمایہ جاتی اشیا کی درآمد پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے استثنیٰ دینے کی تجویز ہے، تاکہ اہم معدنیات کے لیے ملکی ویلیو چینز کو مضبوط کیا جاسکے۔

## حالیہ پالیسی معاونت: سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے کو مضبوط بنانا

حکومت کی جانب سے سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے کے لیے پالیسی معاونت میں نمایاں توسیع کی گئی ہے۔ متعدد اسکیموں کے ذریعے ملکی صلاحیت میں بہتری لانے اور بھارت کی سرمایہ کاری پر مبنی ترقی کے مرحلے سے ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حالیہ پالیسی اقدامات میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

## پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیمیں

پی ایل آئی اسکیم کا بنیادی مقصد اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کو راغب کرنا، جدید ترین ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں سہولت فراہم کرنا، عملی کارکردگی میں اضافہ کرنا، اور بڑے پیمانے و حجم کے اعتبار سے معیشتیں حاصل کرنا ہے، تاکہ بھارتی مینوفیکچررز کی عالمی مسابقت مضبوط ہو سکے۔

- **پی ایل آئی–آٹو اسکیم** جدید آٹوموٹیو ٹیکنالوجی کی گاڑیوں اور ان کے پرزہ جات کی تیاری کو فروغ دیتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ستمبر 2025 تک 35,657 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری آئی اور 48,974 روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔
- **پی ایل آئی–ایڈوانسڈ کیمسٹری سیل (اے سی سی) اسکیم** کا مقصد بیٹری مینوفیکچرنگ کو مقامی سطح پر فروغ دینا ہے، جس کے تحت اب تک 40 گیگاواٹ آور صلاحیت مختص کی جا چکی ہے، جس سے بھارت کے الیکٹرک وہیکل (ای وی) ایکو سسٹم کو مضبوطی ملی ہے

**ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو مضبوط بنانے میں پی ایل آئی اسکیموں کا بڑھتا ہوا اثر**

اقتصادی سروے 2025-2026 کے مطابق، ستمبر 2025 تک 2.0 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی حقیقی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جس سے 18.70 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی پیداوار / فروخت اور 12.60 لاکھ سے زیادہ روزگار پیدا ہوا ہے (براہ راست اور بالواسطہ)۔
مزید برآں، 12 شعبوں میں 23,946 کروڑ روپے کی مجموعی ترغیبات تقسیم کی گئی ہیں، تمام 14 شعبوں میں 806 درخواستوں کو منظور کیا گیا ہے۔ پی ایل آئی اسکیموں نے اسکیم کے تحت کلیدی شعبوں کے ذریعہ 8.20 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات دیکھی ہیں۔

## ہندوستانی سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے میں مسابقت کو بڑھانے کی اسکیم

حکومت 2022 میں متعارف کرائی گئی انڈین سرمایہ جاتی کے شعبے میں مسابقت بڑھانے کی اسکیم کے فیز II کے ذریعے کیپٹل گڈس سیکٹر کی مسابقت کو مضبوط بنانے کے لیے ز اقدامات کر رہی ہے۔ اس اسکیم میں چھ بڑے اجزاء شامل ہیں، جن میں اختراعی پورٹلز کے ذریعے ٹیکنالوجی کی شناخت، ایڈوانسڈ سینٹرز آف ایکسیلنس (سی او ای) کا قیام، کامن انجینئرنگ فیسلٹی سینٹر (سی ای ایف سیز) کا قیام، ٹیسٹنگ اور سرٹیفیکیشن کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنا اور مہارت کی ترقی کے جامع اقدامات کو نافذ کرنا شامل ہے۔

نومبر 2025 تک، فیز II کے تحت 29 پروجیکٹوں کی منظوری دی گئی ہے، جن کی کل پروجیکٹ لاگت 891.37 کروڑ روپے ہے، جس میں 714.64 کروڑ روپے کی سرکاری شراکت ہے۔ اس اسکیم کے تحت تیار کی گئی ٹیکنالوجیز نے فرانس، بیلجیئم اور قطر جیسے ممالک کی منڈیوں تک رسائی حاصل کر لی ہے، جس سے اس شعبے کی عالمی مسابقت میں بہتری کا مظاہرہ ہوتا ہے۔

ہندوستانی سرمایہ جاتی کے شعبے میں مسابقت کو بڑھانے کی اسکیم ایک مانگ پر مبنی اسکیم ہے جس کے تحت صنعت، نامور تعلیمی اور تحقیقی اداروں کے ساتھ شراکت میں، حکومتی فنڈنگ کے لیے پروجیکٹوں کی تجویز پیش کرتی ہے، جس کا مقصد اہم تحقیق و ترقی کے لیے طویل مدتی صنعت اکیڈمی کے تعاون کو فروغ دینا ہے۔

## نتیجہ

اپنے کر تو یہ اور جامع اقتصادی نمو اور ترقی کو آگے بڑھانے کے حکومت کے عزم پر استوار، سرمایہ جاتی اشیاء سیکٹر اس ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ موجودہ پالیسی کی مدد اور مرکزی بجٹ 2027-2026 میں متعارف کرائے گئے نئے اقدامات کے ساتھ، یہ شعبہ آنے والے سالوں میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں مضبوط شراکت فراہم کرنے کے لئے اچھی حالت میں ہے۔

## حوالہ جات


https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221458&reg=3&lang=1

https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219907&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221451&reg=3&lang=2

https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2221425&reg=3&lang=1

تجارت اور صنعت کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2117968&reg=3&lang=2

https://content.dgft.gov.in/Website/dgftprod/58357641-6838-401a-b880-7cdec59285c6/FTP2023_Chapter11.pdf

بھاری صنعتوں کی وزارت

https://heavyindustries.gov.in/sites/default/files/2025-02/heavy_annual_report_2024-25_final_27.02.2025_compressed.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149750&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2042179&reg=3&lang=2

شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219602&reg=3&lang=2

https://mospi.gov.in/uploads/latestreleasesfiles/1767782498513-GDP%20Press%20Note%20on%20FAE%202025-26.pdf

سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکس

https://incometaxindia.gov.in/Documents/Budget2026/FAQs-Budget-2026.pdf


مالی سال 2027-2026 کا مرکزی بجٹ: سرمایہ جاتی اشیاء کے شعبے کو مضبوط کرنا

********